سوال

ک میں(50) رکھے گا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بیوی نے عقد نکاح میں یہ شرط رکھی کہ خاوند اسے اس کے ملک میں ہی رکھے گا۔ اور اپنے ساتھ کسی دوسرے ملک نہیں لے جائے گا ایسی شرط کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ی یا اس کے ولی کی طرف سے یہ شرط رکھنا صحیح ہے کہ خاوند اس کے گھر یا اسکے ملک سے اسے نہیں نکالے گا اور اس شرط پر عمل کرنا بھی لازم ہوگا. جس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

مر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

الشروط اَن تُوفُوا بِهِ مَا استحللتم بِهِ الفرُوج "

ط پورا کیے جانے کی زیادہ مستحق ہے. جس کے ذریعے تم نے عورتوں کی شرمگاہوں کو اپنے لیے حلال کیا ہے۔ "[1]

کے ساتھ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کسی عورت سے شادی کی. جس نے یہ شرط رکھی کہ وہ اپنے ہی گھر میں رہے گی مگر پھر خاوند نے اسے وہاں سے منتقل کرنا چاہا تو وہ اپنا جھگڑا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس لائے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا عورت کے لیے اس کی شرط باقی ہے۔

لیکن اگر بیوی اپنے خاوند کے ساتھ جانے پر رضامند ہوجائے تو یہ اس کا حق ہے اور جب وہ اپنے حق کو ساقط کردے تو یہ ساقط ہوجائے گا اور اگر اس معاملے میں کوئی نزاع اور جھگڑا ہو تو پھر آپ کو شرعی عدالت کا رخ کرنا چاہیے کہ اس نزاع کو ختم کیا جائے۔

---

[1]۔ بخاری (2721) کتاب الشروط : باب الشروط فی المھر عند عقدة النکاح مسلم (1418) کتاب النکاح باب الوفاء بالشروط فی النکاح احمد (4/144) ابوداود (2139) کتاب النکاح باب فی الرجل یشترط لھا دارھا، نسائی (6/92) ترمذی (1127) کتاب النکاح : باب ماجاء فی الشرط عند عقدة

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ء 4

ر 102

محدث فتویٰ